



سوال

(592) ایک آدمی رقم بینک میں رکھتا ہے وہ سودیچتے ہیں لے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی رقم بینک میں رکھتا ہے وہ سودیچتے ہیں وہ اسے لے کر کسی قرض دار کا قرضہ ادا کرتا ہے آیا وہ مجرم ہوگا یا نہیں؟ (عبدالرحمن)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپنے اصل پیسے لے سکتا ہے سود وصول نہ کرے اگر اس نے کر لیا ہے تو خزانہ میں جمع کروایا جائے جس کے وہ پیسے ہیں اپنی کسی ضرورت پر اسے صرف نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی کی ضرورت پر صرف کر سکتا ہے کیونکہ سود حرام ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَخَرَّمَ الزُّبُولَا} [البقرة: ۲۷۵] [اور حرام کیا سود کو“]

اس لیے سود کی رقم سے بیوت الخلاء تعمیر کرنے، کسی غریب کی امداد کرنے اور کسی کا قرض اُٹارنے والے نظریات غلط و بے بنیاد ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{وَأَنْ تَبْتَئِمُّ فَلَئِنَّ رَبِّي لَأَمَّا لَكُمْ لَأَنْ تَطْلَمُونَ وَلَا تَطْلَمُونَ} [البقرة: ۲۷۹]

[”اور اگر تو بہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے۔“] ۸/۱۰/۱۳۲۰ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 496

محدث فتویٰ